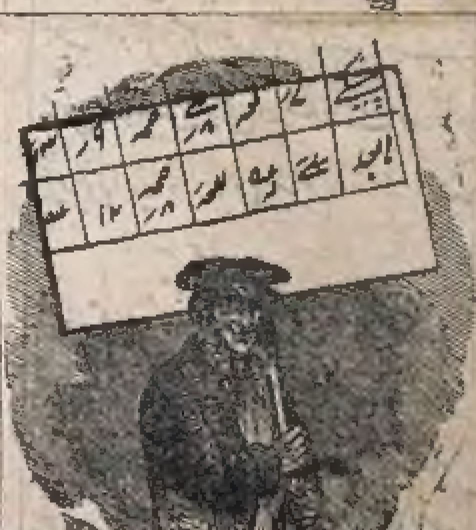
یا ہُو

چراغ دہلی

نمبر ۲۴ — مطبوعہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۶ع یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کے واسطے چھپائی فی سطر ار مقرر ہے مگر اشتہارات وغیرہ کے چھپائی مین قدرے تخفیف دیجائیگی اور مطالب مفید عام مفت چھاپی جائیگی فقط

خبر دہلی

تاریخ ۱۴ ار ماہ حال راجہ دکیجی سنگھ بہادر والی ایجانگر دہلی مین تشریف لائے اور مکان زینت محل پر رونق افروز ہوکر روانہ کوہ شملہ ہوئے —

راجہ مانسنگہ علاقہ وار لکہنوجی اکبر ون قیام پذیر ہوکر اوسی طرف کو تشریف فرما ہوئے — بروز پنجشنبہ بارش ہوئی — سیر پھول والون کے تاریخ ۱۷ و ۱۰ ار ماہ حال یعنے ماہ ربیع الثانی کو قرار پائے ہی فقط

وسط ہند

اخبار مذکورۃ الصدر راوی ہی کہ سال گذشتہ پانچ سو آدمی اضلاع ناگپور مین سانپ کی کاٹنی سے مرگئے ۔ اوس ملک مین درندگان صحرائی وشیر و پلنگ وغیرہ حیوانات کے خونخوار مردم آزار کا زور تو تہا ہی مگر سانپون نی لوگون کو بیچار کہا ہے علی الخصوص ناگ ایک قسم کا سانپ جو اوس نواح مین کثرت سے ہوتا ہے آدمی کو پانی نہین مانگنے دیتا نظر بران صاحب چیف کمشنر بہادر نی حکم دیا ہی کہ جو شخص ناگ کو ماری گا یا اوس کا سر حاضر کری گا اوسے فی ناگ دو روپیہ انعام ملیگا ۔ یقین ہی کہ اب کثرت ان موذیون کی جلد کم ہو جاوے فقط از پنجابی اخبار

کنعان

وہی اخبار راوی ہی کہ بیت المقدس مین جو ملک کنعان کی اندر واقع ہی ایک قدیم بادشاہ قوم بنی اسرائیل کی قبر بجبر ضرورت کہولی گئی تو اوس سی ایک صندوق سنگین جس پر کچہہ عبارت بخط عبرانی کندہ تہی برآمد ہوا چونکہ یہ ماجرا علاوہ عجیب وغریب ہونیکی ایک یادگار زمانہ سلف کا تہا اسلئی وہ صندوق امانت پیرس دار السلطنت فرانس مین بہیجدیا گیا اور وہان کی عجایب خانہ مین رکہا گیا فقط
ایضا

جاسوس روس

روسیون نی بہی اپنی جاسوس چہوڑ رکہی ہین چنانچہ فرینڈ آف انڈیا راوی ہے کہ ایک شخص کو اہل روس نے ترکستان کی طرف اس مطلب کو روانہ کیا ہے کہ وہ کنارہ دریای جو کا حال دریافت کری علی الخصوص یہ کہ ترکستان مین کس طرح کی حرفت و دستکاری ہوتی ہی اور اوس ملک کی حالات اندرونی کیسے ہین حصول زر کی امید اوس ملک سی ہی یا نہین ــ پہلی روسیون کی حد سلطنت دریای جو تہی اب دریای سیر ہی فقط ایضا

برہما

ہماری سرکار انگلشیہ کی بدولت تعلیم علوم و فنون نی ہندوستان کی نہایت دور دراز ممالک میدہ مین بہی رواج پایا چنانچہ ہمکو مطالعہ بانیر اخبار انگریزی سی معلوم ہوا کہ صوبہ برہما مین جو ہندوستان کی مشرق کنارہ پر واقعہ ہی ۲۹۹ مدارس اور مکاتب بالفعل موجود ہین اور اون مین چہہ ہزار سات سو سینتالیس طلبا تعلیم پاتی ہین اب یہ سررشتہ

نیا وہان قایم کیا ہی فقط — الیضا

راولپنڈی

کارسپانڈنٹ پنجابی اخبار مورخہ ۲۰ جولائی میں تحریر فرماتے ہیں کہ پانچ روز ہوئی کہ مفتے سیلارام کی گھر میں گیارہ سو روپیہ کی چوری ہوئی تھی مگر بتوجہ حکام تھوڑی سی کچھ اسباب برآمد ہوا اور کچھ نہوا — سابق جو حوالات خانہ میں چور رکھے ہوئے تھے اور اونکا حال درج اخبار ہوا تہا اونکا سراغ ابتک نہیں لگا باوجودیکہ پانسو روپیہ انعام کا اشتہار اونکی واسطے جاری ہی اور حکام بہی تجسس کمال کر رہے ہیں فقط — الیضا

کشمیر

فتح حال کی خوشی میں قلعہ ہری پربت واقع سری نگر میں بیس توپک سلامی نواب کی ہوئیں اور مفسدین عاقبت اندیش بیخ و بنیاد سے ایسی تباہ و پامال ہو گئے کہ اب اونکا پتا ہی نہین فقط — الیضا

بہاولپور

والدہ ماجدہ نواب صاحب بہاولپور نی گورنمنٹ میں درخواست کی تہی کہ نظم و نسق ریاست بہاولپور کا سرکار اپنی دست قدرت میں لی

ہاتھسے انتظام نہین ہو سکتا چنانچہ درخواست مذکور بحضور نواب گورنر جنرل بہادر منظور ہوئی اور مسٹر فورڈ صاحب بہادر کمشنر ملتان ایجنٹ گورنر جنرل مقرر ہو کر بسرعت فرمائی بہاولپور ہوئی اور کچھ فوج انگریزی معہ دو ضرب توپ و سلطان بہی ساتھ گئے ہیں اور کل انتظام ایجنٹ صاحب موصوف کی طور پر ہو گا اہل عہدہ داران ریاست سب اپنی اپنی جگہہ پر مین مگر بلا استمزاج صاحب ایجنٹ کوئی امر نہین ہونے پاویگا — ناظرین کو یاد ہو گا کہ ہمنی پہل سے لکہا تہا کہ حالات بہاولپور بلا دخل دہی گورنمنٹ کبہی علاج پذیر نہون گے سو اب ویسا ہی ظہور مین آیا فقط — الیضا

ڈاک لوٹنا ڈاکہ

انگلشمین سے واضح ہوا کہ کلکتہ مین ایک ہرکارہ ڈاک چہٹیات ڈاک لیکر غایب ہو گیا سنتی ہین کہ ان چٹہیون مین ہزارہا روپیہ کی نوٹ و ہنڈویات تہین — چنانچہ ایک ہنڈوی گیارہ ہزار روپیہ کی ہو تی تہی ہرکارہ کا ابتک پتا نہین لگا وارنٹ گرفتاری اوسکی واسطے جاری ہوئے ہین فقط — ایضاً

بغداد

بنگال ہرکارہ سے منکشف ہوا کہ
نانک پاشا ر گورنر جنرل بغداد نے
گورنمنٹ انگریزی سے انکار کیا ہے
کہ مقام فاؤ میں دفتر تار برقی کا تقرر
نہ کیا جاوے — گورنمنٹ کا منشا تہا
کہ مقام مذکور میں ایک ٹیلیگراف آفس
تیار ہو سو فی الحال بسبب امتناع
پاشای موصوف موقوف رہا فقط ایضا

لاہور

ایکی سال طلبای مفصلہ ذیل نے
امتحان اسسٹنٹ سارجن کا پاس
کرکی سند لیاقت حاصل کی اور مستحق
عہدہ مذکور کے ہوئے ڈاکٹر محمد حسین
خالصاحب بابو برج لال گہوس —
چنن شاہ — آواکشن محمد علی — بارش
بخوبی ہوئی — کل شام کی پانچ بجے
ٹیری دل کثرت سی آیا مگر مقام نہیں
کیا فقط ایضا

آشتی اسٹریا و پروشیا

بتاریخ ۳۱ جولائی سنہ ۱۸۶۶ء ہمکو
یہ تازہ خبر ملی کہ درمیان شاہ اسٹریا
و پروشیا کی چند روز سی فوج کشی
تہی وہ رفع دفع ہوکر صلح ہو گئی
ہم اس مژدہ کی سننی سی نہایت خوش
ہوئی کہ کتنوں جمیع خیر خواہ ہمارے

بذریعہ ہوا القولیکہ الخیر افضل من الشر
فقط اردو ریاض لطائف

کوہاٹ

بنگال ہرکارہ میں رقم ہے
یہ تازہ خبر حوالہ قلم کی ہے کہ سرحد
کوہاٹ کی طرف قوم سپیا اور
طایفہ سوری کے آپس میں سخت
لڑائی ہونے سے بہت فساد
ہوا ہے جہگڑا بڑہ گیا ہے بکھیڑا زیادہ
ہوا ہے فقط ایضا

ہرات

صاحب لاہور کرانیکل خبر افواہی
لکہتے ہیں کہ ہرات میں مفسدہ برپا
ہوا ہے اور مخالفان شیر علیخان
امیر سابق سرکشی پر لاکر رہے ہیں
یہ بہی لکہا ہے کہ چند تیوہاروں
میں ایک قتل عظیم ہوا ہے

کشمیر

۱۲ تاریخ ماہ حال کو قلعہ ہری
پربت واقع سری نگر سے
باظہار اوس فتح کامل کے جو لشکر
مہاراجہ صاحب والی کشمیر باہتمام
کرنیل دیوی سنگہ و کرنیل ہوشیار
گلگتیوں پر حاصل کی تہی ہیں فیر
خلعت شاہی کے سر ہوئیں فقط ایضا

سوات خفی

صاحب لاہور کرانکل خبر تازہ آمدہ سرحد سے لکھتے ہین کہ فیمابین اخوند سوات و امیر خان جو مدت سی بحث مذہبی تہے چند روز ہوئے کہ فوج جانبین جمع ہوئی اور مقصد اس تنازع مذہبی کا جنگ کی وسیلہ سی مناسب سمجہا جسمین فوج اخوند کو شکست ہوئے یہ معرکہ متصل علاقہ یوسف زئی کے جو امیر خان کا زاد بوم ہے ظہور مین آیا فقط ایضا

بہوٹان

بنگال ہرکارہ سی معلوم ہوا کہ اہل بہوٹان اس نظر سی کہ بہ نسبت حال اپنے ملک کا بہتر انتظام کرین بعضے قوانین جو دیسیلے و فوجداری مروجہ قلمرو سرکار انگریزی کا ترجمہ اپنی زبان مین کررہی ہین تاکہ اونہین کے موافق عملدرآمد اپنے ملک کا سیے کرین فقط ایضا

ریل

سنا جاتا ہے کہ ایک شخص نی صندوق بذریعہ ریل روانہ کیا تہا مگر [illegible]

تین ہفتہ بعد وہ اوسکی پاس آیا اور جب اوسنی صندوق کو جسمین روپیہ تہے کہولا تو بالکل خالی پایا اس صورت مین یقین ہے کہ اہالیان سررشتہ ریل تحقیقات اس مقدمہ کے بخوبی کرین کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ جہان یہ مال رکہا ہے وہین یہ واردات چوری واقع ہوئی ہے فقط نیر

تازہ خبر پشاور

تازہ خبر پشاور سے اسطرح مفہوم ہوا کہ افسران روس مع دو لاکہہ پیادہ و سوار مستعد یکجا جمع ہوکر امیر شیر علی خان کی مصلحت سی کابل پر یورش کرنی کو مستعد و سرگرم ہین فقط ایضا

ناراضی فوج مقیم پشاور

ہماری ہمعصر لاہور کرانکل برخلاف اون خبرون کی جو نسبت ناراضی فوج مقیم پشاور کے مشہور ہین کچہہ ہی کیون نہ کہین لیکن یہ بات تو تحقیق ہی کہ لاہور مین ہر ایک شخص کو بجز ہماری ہمعصر کے اوس افواہ کے صحیح ہونے کا یقین ہے یہ بالیقین بیان کیا گیا ہے کہ اگر پشاور کی حاکم کوئی تدبیر معقول نکرینگے تو ضرور کچہہ کچہہ خرابی ظہور مین آئی فقط ایضا

[illegible]

بقصد یہان خیریت ہی بارش کے شدت ہی ہر روز پانی برستا ہے موسم خوشگوار ہی بیماری کی شکایت نہین کسی زبان پر نقصان کی حکایت نہین فقط

علاقہ شیوراج پور مین ایک مقام پر تار برقی جابجا دفعتاً ٹوٹ گیا بروقت تحقیقات کی دریافت ہوا کہ ایک درخت تار برقی پر گر پڑا اوسکی صدمہ سی ٹوٹ گیا فقط ایضا

پیدایش عجیب

مندراس مین ایک شخص بلی کا بچہ دکھلانیکو لایا تہا جسکے ایک سر اور دو بدن اور آٹھہ پانو اور دو دم تہی فقط
از خیرخواہ پنجاب

مراد آباد

دریافت ہوا ہی کہ ضلع مراد آباد مین مقدمات دیوانی بکثرت رہتی ہین + جناب نواب گورنر جنرل بہادر نے ایک ایک اوپیشل صدر الصدور بہ تنخواہ مبلغ ۶۰۰ روپیہ ماہواری اور عملہ ۱۸ ماہواری کی منظور فرمایا ہی فقط ایضا

نوشہرہ

ایک کاپی [illegible] کی تحریر سی واضح ہوا کہ ایک برات جانب پشاور سی براہ دریای لنڈہ جہانگیری کو آتی تہی جب متصل نوشہرہ کی پہونچی تو کشتی کو کنارہ پہ لاکر باندھہ دیا اور تمام براتی کہانا پینی مین مصروف ہوئی اور دو نفر ملاح معہ اسباب کشتی مین رہی اتفاقاً باد تند چلنی شروع ہوئی رسہ ٹوٹ گیا کشتی بہہ نکلی پل پر ٹکر جا کہائی کشتی کا تختہ تختہ سی علیحدہ ہوگیا ملاح تو بچ گئی لیکن اسباب برات کا قریب پانچ سو روپیہ کی ڈوب گیا دولہا دولہن اپنی جان لیکر گہر گئی فقط ایضا

تعمیر

اخبار مفصلیٹ نمبر ۱۱۸ مورخہ ۲۷ جولائی مین تحریر ہی کہ سرکار کیطرف سی جو ایک قلعہ پشاور مین بصرف اسی لاکہہ روپیہ کی تیار ہوگا اوسکی تعمیر شروع ہوگئی اور ایک بہت بڑا قلعہ راولپنڈی اور ملتان مین بنی گا اور دریای سندہ پر پل کی بہی تعمیر ہوگی فقط ایضا

بہوٹان

دریافت ہوا کہ جنرل [illegible]

پورب و پچھم دواروں سے
واقع ہی گورنمنٹ کی تحت عملداری
انگریزی مین شامل ہی نہایت مفید
و لایق منفعت کی ہے اور گورنمنٹ
کی غور طلب ہوا ہی ایسین بڑی
بہاری قطعہ جنگل کی واقع ہین جو جنگل
برابر لب دریای ستاو کا مساوی پانچ
اور آٹھ کوس کا ہی اون مین عمدہ و کلان
درخت سال و شیشم و کالی کو وغیرہ
کی اوسین ہوتی ہین اگر اون کی
خبرگیری کامل ہووی گی گورنمنٹ
کو زر خطیر کا منافع ہوگا پس اسکو
اطلاع صاحب سکرٹری آف
اسٹیٹ بہادر کو کی گئی وہان
سی حکم ورود ہوا کہ یہ جنگل ماتحت
گورنمنٹ بنگالہ کی کیا جاوی
اور صاحب مہتمم جنگل ہای سرکاری
واقع بنگالہ اوسکی نگرانی اور اہتمام
کرین اور ایک اسسٹنٹ مہتمم
بہ تنخواہ مبلغ ۳ سو روپیہ ماہوار کی
مقرر ہو جسکی تنخواہ حسب ترقی
جنگل حـ سالیانہ اضافہ مبلغ
عما روپیہ تک فقط خیرخواہ

لکھنو

لکھنو مین اندنون اسقدر زور و شور

اور خام گر گئی اور اس باعث سی مال و
اسباب ہزارہا روپیہ کا نقصان ہوا ایک
سرکاری مکان ۷ ہزار روپیہ مین تیار
ہوا تھا وہ بھی گر گیا فقط محتشم اخبار

لنڈہور

۲۹ تاریخ ماہ گذشتہ کو چھہ آدمی
بجلی کی صدمہ سی جان بحق تسلیم ہوئی
سرکاری باغین مین ایک بڑی درخت
پر بجلی پڑی اور ایک آدمی کو اوسکی
صدمہ سی نہایت چوٹ آئی بارش کی
زیادتی سی بہت سی مکانات کو ضرر پہونچا
اور ایک بقال جو کم تولنی مین مشہور تھا
گرفتار ہوا اور بعد ثبوت جرم صاحب
مجسٹریٹ بہادر نی بیس روپیہ جرمانہ
کا حکم نسبت اوسکی صادر کیا فقط ایضا

رامپور

ایک شخص کی ذمہ نو سو روپیہ واجب الادا
تھی ڈگری عدالت سی ہو چکی تھی جسکو عمدہ
اہلکارات کو اوس مقروض نی اپنی
قرضخواہ کو اوسکی مکان پر جاکر معاونت
اور چند آدمیونکی حالت خواب مین قتل کر
ڈالا سنا ہی کہ قاتل گرفتار ہوئی
تت بودے

آگرہ

وہی اخبار راوی ہی کہ کوئی لنگ صاحب
غسیلر فوج ماترس نی ایک شخص
کلو نامی ساکن اعظمگدہ کو باشتباہ ڈکیتی

جسٹس سر وارٹ ہارکن صاحب کے حضور میں پیش ہوکر ثبوت ہوا کہ اونہوں نی ڈکیتی نہیں کی بارالہذا اونکی رہائی ہوئی فقط

کوہاٹ

اندنون آخون سوات اور کوہ والون سے کچھ مذہب کی بابتہ نوبت جنگ کی آئی تہی جسمین آخون سوات اور اوسکی آدمی سب بہاگ گئی •

ایضا

گہر کی فوج

ایک انگریزی اخبار سی ظاہر ہوئی کہ لیفٹیننٹ جنرل جب ۷۰ برس کی عمر مین گیارہ چورین اور باہم لڑکی بالی چہوڑ کر مرگئی صاحب جنرل ممدوح کی اولاد صاحب مرحوم کا غم اچہی طرح سی کرگئی یہ صاحب بہت صاحب نصیب تہے کہ جنکی اتنی زمانہ مین اسقدر اولاد

کانپور

اخبار منصلیٹ مطبوعہ ۳۱ جولائی سی معلوم ہوا کہ ۲۶ جولائی کو کسی چورون نی ایک مہاجن پارچہ فروش کی دوکان سی کہڑکی کی ہتہا کاٹ کر بالکل کپڑا نکال کر لیگئی اور ابتک اونکا سراغ نہین کہ کہان لیگئی •

ایضا

اژدہا

اخبار اردو دہلی گزشتہ نمبر ۳۰ مرقومہ ۲۹ جولائی مین رقم ہی کہ پشاور کی ایک چٹہی سے معلوم ہوا کہ در علی خیل جو خیبر اور کوہستان کی درمیان واقع ہی پشاور سی بیس میل کی فاصلہ پر ہی وہان ایک اژدہا کہین سی پیدا ہوا اول روز وہ موضع شیر علی جنگلین رینگتا ہوا نظر آیا اور چہہ بکریان کہاگیا دوسری دن چہہ خچر اور دو گائی کہاگیا جب یہ خبر وحشت اثر کانو والونکو معلوم ہوئی تو چودہ آدمی مسلح اوسکی مارنی کی واسطے گئے جب نزدیک پہنچے اور بندوق سر کی تو ایسی زور و شور سی غرایا کہ سب آدمی خوف کی ماری بہاگ گئی تین دن بعد بہت سی آدمیون نی متفق ہوکر اوسکو مار ڈالا

الور

سناگیا کہ ٹہاکرن دو قصبہ جلادی اور چہہ زنبورک بہی لی لی ۔ اور مسموع ہوا کہ راجہ صاحب الور نی چند آدمی جو جیل سی قید تہی توپ سی اوڑا دئی اور جواہر سنگہ رسالدار جوگی عہدہ اخشیگری نکالا گیا اور اب شیر راجہ صاحب تہا سنا ہی کہ اوسکو مقید کردیا اور اوسکی بہائی کو توپ سی اوڑا دیا اور منشی برج موہن لال و چندی پرشاد روانہ صدر ہوئی ہین اور سنا ہی کہ اسوجا کی کلکتہ جانی والی ہین چند خطوط بنام اور گرفتار ہوئی ہین فقط

از ماوہ اخبار • • • •

ایضا

مقام دہلی مطبع ... بہ اہتمام ... نیراری مین سنگہہ مالک مطبع چہاپا گیا